

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

## توہمسفر میرا

فاطمہ رحیم

پیار یا تو انسان کو توڑ دیتا ہے یا پھر اسکو ایک نئی زندگی دیتا ہے۔  
ایک نیا حوصلہ، جینے کی امنگ دیتا ہے۔ اسے اٹھنا سکھاتا ہے۔ خیر جو بھی ہو۔ پیار میں جو طاقت ہے وہ  
نفرت میں نہیں ہے۔

اور پھر جب انسان پیار یا نفرت کے جیسے جنوں میں پڑ جاتا ہے تو پھر وہ سب کچھ کرنے کا دم رکھتا ہے۔  
میں اسمارہ گل ایک چھوٹا سا مگر بہت ہی اچھا ناول پیش کرتی ہوں۔ پڑھ کر رے ضرور دیجئے گا۔  
میں بہت محبت اور محنت، لگن سے لکھ رہی ہوں۔ امید کرتی ہوں آپکو پسند آئے گا ♥♥♥



## Posted On Kitab Nagri

صاف ستھری سڑکیں، چمچماتی گاڑیاں ہر طرف چہل پہل، اسلام آباد میں اپنی آب و تاب سے کھڑی شاہ اند سٹری اپنی آرائش و زیبائش سے دور سے ہی لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے شیشے اور لکڑی کا کام اس قدر خوبصورتی سے کے دیکھنے والا دنگ رہ جائے۔

بیش قیمتی پینٹنگز غرض شاہ اند سٹری کی ہر شے اپنے مالک کی مغروریت کا پتہ دیتی تھی۔

تم آج سوچ بھی نہیں سکتے میرے شیر کے میں آج کتنا خوش ہوں۔ مغرور شہزادے کے سامنے کوئی پچاس سالہ آدمی خوشی سے بول رہا تھا اس کے برعکس مغرور شہزادے کے چہرے پہ بوریٹ صاف ظاہر تھی۔

ہوتی بھی کیوں نہ اس طرح کی بہت سی جیتیں اپنے نام کر چکا تھا اب میں تمام بزنس تمہارے ہینڈ اور کر کے خود سکون کروں گا۔

عمران شاہ پر مسرت لہجے میں بولے۔

Wait wait Dad it's not fair okay!

شاہ جو اس وقت سے چہرے پر بیزاریت سجائے بیٹھا تھا لمبھے کی تاخیر سے بولا۔

ارے میرے شیر اب کمپنی کو ایک یونگ۔ ہینڈ سم اور انٹیلیجنٹ۔ باس کی ضرورت ہے۔ جو کے میرا شیر ہے۔ شاہ شانے اچکا کے رہ گیا۔ ٹرن ٹرن۔۔۔۔۔

ہیلو! ماریا۔

## Posted On Kitab Nagri

اوکے اوکے اسے آنے دو۔ عمران شاہ نے بول کر کال کاٹ دی۔

مے آئی کم ان سر!

یس!

کچھ ہی لمحوں بعد ایک پری پیکر اندر داخل ہوئی!

شاہ جو سیل پر گیم کھیل رہا تھا۔ آواز پر اوپر دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا۔ بڑی بڑی آنکھیں۔ تیکھی ناک

۔ نازک پنکھڑی جیسے ہونٹ۔ روئی جیسے گال۔ شفاف چہرہ۔ کالے سیاہ بال جو کے لیئر کٹنگ میں تھے۔

صراحی دار گردن میں نازک سی گولڈ کی چین۔ پنک اور پروٹ کلر کے کنٹراسٹ میں شارٹ فرائ

ساتھ کیپری۔ شانوں پر نفاست سے سیٹ کیا دوپٹہ۔ غضب لگ رہی تھی۔

شاہ یک ٹک اسے دیکھے گیا۔ تھوڑی دیر پہلے والی بیزاریت لمبے میں جاسوئی تھی۔

آجاؤ بیٹی۔ عمران شاہ شفقت سے بولے۔

شاہ اسے جانتے ہو؟؟؟؟

www.kitabnagri.com

یہ میرے دوست وہاب کی بیٹی۔ ازنا علوی ہے۔ اور ازنا یہ میرا شیرازیان شاہ اس کمپنی کا اوئر۔

Nice to meet you .

جسے ازنا نے صرف سر کو خم دے کر جواب دیا۔

ایکجولی انکل، او آئی مین سر مجھے کام کے سلسلے میں کچھ بات کرنی ہے۔ ازنا نے کچھ جیچھکتے ہوئے کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

بولو بیٹی!

انگل میں گرافک ڈیزائننگ کی پوسٹ کے لیے ای تھی۔ اکاؤنٹنگ میں مجھے کوئی ایکسپیرینس نہیں ہے۔  
مگر!

ڈیڈ! سب کام اوٹ ڈور کرتے ہیں۔ اگر اسکو صائیر کرتے ہیں تو برا نہیں ہے۔

عمران شاہ ابھی بول ہی رہے تھے کہ شاہ نے اپنی رائے پیش کر دی۔

لو بھائی کمپنی کے اونر نے کہ دیا ہے تو سہی ہی ہو گا۔۔۔

شاہ کے چہرے پہ پل میں سائل ابر کر غائب ہو گئی۔

تھنکیو سر! ازنا نے ہلک سائل سے شاہ کو تھنکس کہا۔



اففففف! کیا بندہ تھا وہ۔ ازنا جب سے گھرای تھی مسلسل شاہ کو سوچے جا رہی تھی۔ چھ فٹ سے نکلتا قد

www.kitabnagri.com

نبلی آنکھیں جن میں سر دپن رہتا تھا، مسلز، بالوں کو جیل کے ساتھ نفاست سے سیٹ کیے وہ مردانہ

وجاہت کا شاہکار تھا۔ اففففف اللہ جی یہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔

ازنا تم ابھی تک جاگ رہی ہو؟ صحت تو ٹھیک ہے نا؟ آرمینا بیگم جو پانی لینے اٹھی تھیں تو ازنا کے روم کی

لاٹ جلتے دیکھ اندر آ گئی تھیں۔

ازنا روم کا ڈور اوپن کر کے سوتی تھی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

از نا خیالوں میں گم تھی جب آرمینا بیگم کی آواز نے اسے خیالوں کی دنیا سے نکالا۔۔۔  
ارے ماما کچھ بھی نہیں ہوا۔ بس آفس کے لیے تیاری کر رہی تھی۔۔۔  
ازنا کے ہاتھ میں لپ ٹاپ دیکھ کر کچھ مطمئن ہوئی۔

چلو سہی ہے۔ اب سو جاؤ۔ بہت رات ہو گئی ہے



عمران شاہ ایک بزنس مین تھے۔ انہوں نے اپنی بزنس پارٹنرز اور اسیم سے شادی کی تھی۔  
اور دو سال میں انکی گود میں غازیان شاہ آیا۔ جسے لاڈ پیار نے بہت بگاڑ دیا تھا۔ مگر اپنی چیزوں کے  
لیے بہت پوزیسیور ہوتا تھا۔

جو اسکا ہے وہ صرف اسکا ہے اس پر وہ کسی دوسرے کی نظر نہیں برداشت کرتا تھا۔  
میٹنگ روم میں سب لوگ آچکے تھے۔ جب ہیل کی ٹک ٹک کی آواز نے خاموشی میں ارتعاش سا برپا  
کر دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

May i come in sir?

Yes! Sure.

شاہ نے ایک بھرپور نظر اس پر ڈالی اور میٹنگ شروع کر دی۔۔۔

Welcome all the new coming members !

## Posted On Kitab Nagri

جیسا کہ آپ سب لوگ جانتے ہیں کہ شاہ انڈسٹری میں بہت سارے کاموں کے علاوہ ایسے پروجیکٹ بھی شامل ہیں جو انسان کی لائف ریکوائرمنٹس کو پورا کرتی ہیں سو فٹویر اور ایپس بھی بناتی ہیں

The app generated by the company for women safety is wonderful !

ایکسیوز می سر!

انٹریپٹ کرنے کے لئے معذرت چاہتی ہوں لیکن مجھے ایسا نہیں لگتا۔  
مجھے لگتا ہے کہ دو من سیفٹی کے لئے ہر فون میں ایک پینک بٹن ضرور ہونا چاہیے۔  
جس کے دبانے سے ہی تین جگہ پے کال چلی جائے۔ آئی تھنک اس بیٹر !

Easy and to the point what you say???

ازنانے بڑی خوبصورتی سے اپنا پوائنٹ اف ویو شاہ کے سامنے رکھا۔  
شاہ تو مانو اس کی مدھم اور سریلی آواز میں ہی کھوسا گیا تھا۔۔۔

شاہ اپنی جگہ سے اٹھا اور ازنا کے پاس آیا۔

تھوڑا اور سمجھائیں گئی تو سمجھ جاؤں گا

دونوں بازو ٹیبل پر رکھ کر تھوڑا سا جھک کر بولا۔۔۔

انداز تھوڑا شرارتی تھا مگر ازنا کا دل اچھل کر حلق میں آ گیا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

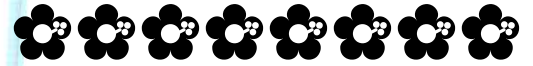
از نا ایکسپلین تو کر رہی تھی۔۔

مگر شاہ کے مسلسل ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی وجہ سے کنفیوز ہو رہی تھی  
اس کی ہتھیلیاں پسینے سے نم ہو چکی تھی۔۔

جبکہ شاہ اس کی ایک ایک حرکت کو بڑی دلچسپی سے نوٹ کر رہا تھا۔۔

it's over now sir! i think i should go now ...

وہ جلدی جلدی سے بیگ اٹھا کر میٹنگ روم سے دوڑنے کے انداز سے باہر نکلی !  
سینے پر ہاتھ رکھ کے بے ساختہ دھڑکتے دل کو قابو کرنے کی کوشش کی۔۔



وہاب علوی بزنس کا ایک بڑا نام تھے۔

انکی شادی ان کی کزن ارمینہ بیگم سے ہوئی تھی۔ جو کہ ان کے والدین نے اپنی رضامندی سے کروائی تھی۔

www.kitabnagri.com

شادی کے تین سال بعد اللہ پاک نے ان کی گود بھر دی اور ازنا کی شکل میں رحمت ان کے گھر آئی۔۔

اس کی کلکاریوں سے علوی ہاؤس گونج اٹھا۔۔۔

کارا ایکسیڈنٹ میں اچانک ایک دن ان کی موت ہو گئی۔ اور سارا بزنس لوس میں چلا گیا۔۔

اور کمپنی تباہ و برباد ہو کر رہ گئی۔۔

وہاب علوی اور عمران شاہ کالج کے زمانے سے دوست تھے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہاب صاحب کی وفات کے بعد بہت بار عمران شاہ اور انکی مسز نے ارینہ بیگم کی مالی طور پر مدد کرنے کی کوشش کی۔ مگر انہوں نے اپنی خودداری کی وجہ سے ہر بار انکار کر دیا۔۔۔

اور خود محنت کے ساتھ کام کیا۔۔

اور ازنا کو ایک اچھے مقام پر پہنچایا۔۔۔

ایک دن ارینہ بیگم نے ہی ازنا کو بتایا تھا اے عمران شاہ تمہارے والد کے بہترین دوست تھے۔۔۔

تم ویسے بھی جاب کرنا چاہ رہی ہو تو بہتر ہے کہ تم عمران بھائی کی کمپنی میں چلی جاؤ۔۔

ویسے بھی میں نے نیوز سپر میں ایڈ دیکھا تھا کہ ان کی کمپنی میں ورکر ریکروائٹڈ ہیں۔



Hello my princess my dear mom how are you ???

i am fine and you tell me how was your day ????

زارا تو اپنے بیٹے پر واری، صدقے جاتی تھی۔

www.kitabnagri.com

it was good mom!

ابھی تو اور بھی اچھا ہو جائے گا چلو آ جاؤ میرا شیر میرے پاس بیٹھ جاؤ۔۔۔

میں کچھ لائی ہوں اپنے شیر کے لئے چلو آ جاؤ دیکھو۔۔۔

What???? not again mom ...

یہ ذرا دیکھو تو تمہاری ماما تمہارے لئے کیا لائی ہے.. کتنی پیاری لڑکی ہے...

## Posted On Kitab Nagri

مام اگر آپ کو یہ سب کرنا ہے نہ تو ٹرسٹ می میں واپس چلا جاؤں گا۔۔۔  
اور اب اپنے روم میں جا رہا ہوں بہت تھکا ہوا ہوں تو کانسڈلی مجھے ڈسٹرب نہ کیا جائے۔۔۔  
وہی ازلی ہٹ دھرمی۔۔۔۔

اس بات کا واضح اشارہ تھا کہ دوبارہ اس موضوع پر بات نہ کی جائے۔۔۔۔  
زار اپنے بیٹے کی اس حرکت پر جل بھن کر رہ گئی۔۔۔۔



خوشبو تو بہت مزے کی آرہی ہے۔۔۔۔

آج میری پیاری ماما کیا بنا رہی ہیں؟؟؟  
ازنا نے لاڈ سے اپنی باہیں ارمینہ بیگم کے گلے میں ڈال دیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ جو ازنا کے فیورٹ چکن کو فتنے بنا رہی تھی۔۔۔۔

اس کو یوں دیکھ کر مسکرا اٹھی۔۔۔۔

چلو میرا بچہ فریش ہو کر آؤ تو میں کھانا لگاتی ہوں پھر مل کر کھاتے ہیں۔۔۔

ارے یار ماما آپ تو رومینس کی بہت بڑی دشمن ہے بابا کیا کرتے ہوئے ہوں گے؟؟؟؟

چل ہٹ۔ بڑی شیطان ہو گئی ہے تو آج کل۔۔۔۔

ازنا اپنی ماں کو یوں شرمندہ دیکھ کر مسکراتی ہوئی فریش ہونے چل دی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri



ازنا اپنے کین میں بیٹھے ہوئے مسکراتے ہوئے شاہ کو سوچ رہی تھی۔

لائٹ پینک لپ اسٹک اور آنکھوں پر مسکارا اس کے حسن کو چار چاند لگانے کے لیے کافی تھا

اباں! کیا سوچ سوچ کر مسکرایا جا رہا ہے؟؟؟؟؟

بنامہوں کی آہٹ کیے شاہ ازنا کے کین میں آیا۔۔۔

اب چلتے چلتے اس کے ٹیبل پہ آکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

شہشاہ سر! ای ایم سوری۔ وہ

شششششش! ازنا بھی بول ہی رہی تھی جب شاہ نے اس کے لب پہ اپنی انگلی رکھ کر اسے کچھ بھی کہنے سے روک دیا۔۔۔

شاہ اس کے اتنے قریب تھا کہ اسکی گرم سانسیں ازنا کے چہرے کو جھلسا رہی تھیں۔۔۔۔

شاہ کے کلون کی مہک۔ ازنا کے حواسوں پر چھا رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اسکا نازک سراپا شاہ کی اتنی سی قربت پہ لگا۔

تم تو میری اتنی سی قربت برداشت نہیں کر پار ہی۔۔۔۔

Be ready my mrs too be!

ازنا کے چہرے پہ اے بالوں کو پھونک مار کر جیسے آیا ویسے چلا گیا۔۔۔

ازنا کا دل اتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا جیسے ابھی باہر آ جائے گا

## Posted On Kitab Nagri



وقت کا کام ہے گزرنا سو وہ پنکھ لگا کر گزرتا گیا۔۔۔

ازنا اور شاہ ایک دوسرے کے قریب ہوتے گئے۔ دو جسم ایک جان بن گئے

بلیک قمیض شلوار میں آج شاہ بہت سوں کا دل دھڑکا رہا تھا۔۔۔

گرلز تو گرلز، بوائز بھی، مڑ مڑ کر دیکھ رہے تھے۔۔۔

ہر کوئی شاہ کی لک کے بارے میں گوسپیس کر رہا تھا۔۔۔

کچھ دیر بعد شاہ کی اسسٹنٹ نے سب کو میٹنگ روم میں آنے کا کہا۔۔۔

سر کوپنکچو یلٹی بہت پسند ہے۔۔۔ یعنی وقت پر نہ آنے والوں کے لئے کھلی دھمکی۔۔۔



کچھ ہی دیر میں سب میٹنگ روم میں جمع ہو چکے تھے۔۔۔ کلک کی آواز سے روم کا ڈور کھلا۔ تو وہ شان

ے بے نیازی سے چلتا ہوا آیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

نیلی آنکھوں میں سرد تاثر واضح تھا۔

مگر اگلے ہی لمحے ازنا پہ نظر پڑتے ہی شاہ کی آنکھیں مسکرا اٹھی۔۔۔

ازنا جو ہونقوں کی طرح آنکھیں پھاڑ کر اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

شاہ نے آنکھ و نک، کر کے اسے دیکھا مگر پھر آنکھ مار کر اپنی سیٹ پر آ گیا۔۔۔

شاہ کی اس حرکت پر ازنا سٹپٹا گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

اور سو بار اپنی بے اختیاری پر لعنت ڈال کر ساتھ والی کو لیگ سے بات کرنے لگی۔۔۔

Lets come to the point .

شاہ کی گھمبیر آواز گونجی۔

سب متوجہ ہو گئے۔۔۔

شاہ کے سیل پر کال ای۔۔۔

ہیلو! مام؟

(بیٹا میری ایک فرینڈ ہے اسکی بیٹی ہے تانیہ اسے آج شام میں نے انوائٹ کیا ہے پلیز تم آج اس سے مل لینا۔۔۔)

مام میں اس وقت میٹنگ میں ہوں۔ کیا ہم اس بارے میں بعد میں بات کر سکتے ہیں؟؟؟۔۔۔

(تو بیٹا میں کون سا کہ رہی ہوں کے ابھی ملو۔۔۔ اچھا میں تمہیں اسکی پکس سینڈ کر رہی ہوں۔ دیکھ لینا۔۔۔

اور پلیز شام کو اس سے مل لو میرے لئے۔۔۔)

www.kitabnagri.com

مام مجھے تانیہ وانیہ میں کوئی انٹر سٹ نہیں ہے۔

ازناپہ نظر پڑی۔ جس کے چہرے پہ ادا سی رقم ہو چکی تھی۔۔۔

نہایت اکھڑے لہجے میں کہ کر کال ڈسکنیکٹ کر چکا تھا۔۔۔

مگر چہرے پر چٹانوں جیسی سختی در ای تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ہاں تو کیا کہ رہا تھا میں ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے بولا۔۔۔

People of similar ideas...

جو بھی کوئی بنادوستی کے جان پہچان کے ریکویسٹ بھیجے۔

It will be very professional .

جن لوگوں کا سیمیلر ٹیسٹ ہے یا پھر ہابیز ہیں وہ ایک دوسرے سے سوال کر سکتے ہیں۔۔

ٹوں ٹوں۔۔۔۔

میج کی ٹوں بجی۔۔۔

جو کہ ازنا کے منہ کے سامنے ہی پڑا تھا۔۔۔

بے اختیار ازنا کی نظر اٹھی جہاں ایک بہت خوبصورت لڑکی کی تصویر تھی۔۔۔

ایسا لگ رہا ہے کہ کوئی ماڈل ہو۔ بھلا میں کہاں اس کی برابری کر سکتی ہوں۔۔۔۔

ازنا کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو چکا تھا۔۔۔  
www.kitabnagri.com



رکور کو! کیسی لگی تانیہ؟؟؟؟

زارا بیگم نے اتاولے پن سے پوچھا۔۔۔

اوامام! مجھے پسند نہیں ای اُپکی تانیہ۔۔۔۔

ارے میرے بیٹے کو کیوں پسند نہیں ای لڑکی؟؟؟

## Posted On Kitab Nagri

عمران شاہ بھی اپنی بیگم کی حمایت میں چلے آئے۔۔۔  
پتا نہیں کیا ہو گیا ہے اسے۔ پورے شہر کے لڑکے تانیہ سے شادی کرنا چاہتے ہیں اور ایک یہ ہے کہ  
اسے ٹھکرا رہا ہے۔۔۔۔  
وہ ہیرہ ہے ہیرہ۔۔۔۔

ماما اگر وہ ہیرہ ہے تو سمجھا لیں۔  
مجھے نہیں کرنی شادی تو نہیں کرنی۔۔  
میں اپنے لئے لڑکی خود پسند کر لوں گا۔۔۔  
وہ کندھے اچکاتے ہوئے لاپرواہی سے بولا۔۔۔

Any ways mom i am very tired . I am going to bed ...

Good Night. Mom dad

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دونوں کو گڈ نائٹ کس دیتا یہ جاوہ جا۔۔۔



اففف یا رکب آئے گی یہ بس بھی۔۔۔

کافی دیر سے بس اسٹینڈ پر کھڑے کھڑے خود سے ہی بڑبڑانے لگی تھی۔۔۔

بلیک کلر کی ویگوا پاس آکر رکی۔۔۔

شیشہ نیچے کرتے شاہ کی آنکھوں میں مرچیں سی بھر گئیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دروازہ کھول کر باہر نکلا اور ہاتھ کھینچ کر ازنا کو دھکا دینے کے سے انداز میں اندر بیٹھا کر ڈرائیور سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی کو بھگالایا۔۔

جب کہ ازنا اب تک اسکی اس حرکت پر شک میں تھی...  
شاہ ہوا کیا۔۔

Shut up! Just shut your mouth !

ازنا ابھی کچھ پوچھ ہی رہی تھی کہ شاہ نے غصے سے ازنا کے ہاتھ جھٹک دیے۔۔۔  
سائیڈ پر گاڑی ڈال کر ایک ہاتھ اسکی نازک کمر کی جانب بڑھا کر جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا۔  
ازنا جھٹکے سے اسکے کھینچنے پر اسکے چوڑے سینے سے جا لگی۔ تو وہ سٹپٹا کر اپنے دونوں ہاتھ اسکے سینے پر رکھ کر خود کو اسکی قربت سے بچانے لگی۔۔۔

ازنا کیسے حرکت شاہ کے غصے کو مزید ہوا دے گئی۔۔  
خون آشام نظریں ازنا پہ گاڑھے اسکے بال اپنی مٹھی میں دبوچے۔۔۔  
کیسے؟؟؟؟ ہمت بھی کیسے ہوئی تمہاری مجھ سے دور ہونے کی؟؟؟؟  
اور کس حق سے تم کسی کے بھی قریب کھڑی ہو سکتی ہو؟؟؟؟  
کیا میری محبت کافی نہیں تمہارے لئے؟؟؟ میں کافی نہیں؟؟؟؟

## Posted On Kitab Nagri

تم کان کھول کر سن لو۔ میری ہو تم۔ صرف میری۔ کسی اور کی نظر بھی تم پر میں برداشت نہیں کروں گا۔  
۔۔ اسکی آنکھیں اگلے دن کا سورج دیکھنے لائق بھی نہیں چھوڑوں گا۔  
سرد منجمد کر دینے والے لہجے میں کہتا وہ اس وقت کوئی پاگل جنونی ہی لگ رہا تھا۔ جو سب کچھ بھسم کر دینا چاہتا ہو۔۔

ازنا کے گالوں سے آنسو لڑھک رہے تھے۔ وہ روتے روتے مسلسل اپنے بال چڑوانے کی کوشش میں ہلکان ہو رہی تھی۔۔۔ جو شاہ کو مزید بگڑنے پر مجبور کر رہے تھے۔  
شاہ کی آنکھوں میں اس وقت جو آتش دہک رہی تھی اسکی تشش کی جلن ازنا بند آنکھوں میں بھی محسوس کر سکتی تھی۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اریٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

## Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

سوری۔ مجھے معاف کر دیں شاہ۔ دوبارہ کوئی غلطی نہیں ہوگی۔۔۔۔۔

یہ ہی تمہارے حق میں بہتر ہوگا۔

جھٹکے سے اسے چھوڑتے پھر سے ڈرائیو کرنے لگا۔۔۔۔۔

سوں سوں کی آواز وقفے وقفے سے گونج رہی تھی۔

آواز نہ اے۔ شاہ اتنی زور سے دھاڑا۔ کہ ازنانے فورن اپنے بچاؤ کیلئے اپنے اگے اپنے دونوں ہاتھ رکھ

دیے۔ جیسے خود کو بچا رہی ہو۔۔۔۔۔

باقی کاراستہ خاموشی سے کٹا۔۔۔۔۔



ازنا میم آپکو سر بولا رہے ہیں آفس میں۔ کہ رہے ہیں اگر فائل ریڈی ہے تو لے آئیں۔۔۔۔۔

ازنا ٹیبل پر سر رکھے بیٹھی تھی جب اسے بلایا گیا۔۔۔۔۔

Okay coming .

## Posted On Kitab Nagri



از نادستک دے کر کھڑی ہوئی۔۔

یس!

جب اندر سے بھاری مردانہ آوازی۔۔۔

از نادستک داخل ہوئی تو شاہ کی نظر اسکی سرخ آنکھوں پر گئی۔۔

سریہ رہی فائل۔۔ اور یہ میں نے لوگوڈیزائن کیا ہے ایک بار دیکھیں گے۔۔

از نادستک بنا شاہ کو دیکھے کہا۔

میری جان مجھ سے ناراض ہے؟؟؟؟

یہ اس کا میجر فریم ہے لپ ٹاپ کھولے وہ اسے بتاری تھی۔ جب شاہ نے جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچا

اور پیار سے بولا۔۔۔

از نادستک اپنی نظریں اٹھا کر شاہ کو دیکھا کیا کچھ نہ تھا۔ شکوے۔ دکھ

www.kitabnagri.com

چھوڑیں مجھے۔ از نادستک نے نروٹھے پن سے کہا

شاہ نے کھینچ کر اسے اپنے سینے سے لگالیا۔۔

میری جان ناراض ہے اب بھی؟؟؟؟

ہاں ناراض ہوں۔ کیوں ڈانٹا تھا مجھے اتنا۔

چھوڑ۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

الفاظ ابھی ازنا کے منہ میں تھے جب شاہ نے ازنا کے نازک لبوں کو اپنے ہونٹوں کی دسترس میں لے لیا

---

اور پھر کافی ٹائم بعد چھوڑا۔۔

ازنا اپنا بگڑا تنفس بحال کرنے لگی۔۔

اگین چھوڑنے والی یا مجھ سے دور جانے کی بات مت کرنا ورنہ اس سے بڑی سزا دوں گا۔۔ معنی خیز دھمکی تھی۔۔

بہت برے ہیں آپ۔ ازنا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

تمہارا ہی ہوں میری جان۔۔۔۔

ازنا جلدی سے باہر آگئی۔

شاہ کا ایک جاندار قہقہہ کمرے میں گونجا۔۔۔



www.kitabnagri.com

ماما کل آفس میں فنکشن ہے تو میں کیا پہن کر جاؤں؟؟؟؟؟

ازنا بیڈ پر کپڑے بچائے پوچھ رہی تھی۔۔

ارے میری بیٹی یہ تو سب کچھ ہی بہت چلتا ہے۔ کچھ بھی پہن لو۔۔

آر مینا بیگم لہجے میں محبت سموے بولیں۔۔

ماما بتادیں نہ۔۔۔ ازنا بضد ہوئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ پہن لو۔ بلیک میکسی فراک تھا جس پر بلیک نیٹ اور سفید نگوں سے بہترین کام ہوا تھا۔۔۔۔۔  
او کے ماما یہ ہی پہنوں گی۔۔۔۔۔  
چلو سو جاؤ رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔  
وہ گڈنائٹ کہتی چلی گئی۔ اور ازنا بھی سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔۔۔  
پارٹی شاہ کے فام ہاؤس پر رکھی گئی تھی۔۔۔۔۔  
فام ہاؤس کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔  
ازنا بلیک کلر کی پاؤں کو چھوتی میکسی زیب تن کیے تھی۔۔۔۔۔  
بڑے بڑے سلور کلر کے جھمکے پہنے۔ اور لائٹ میک اپ میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔  
اسکا معصوم سا شاہ کو بے خود کر رہا تھا۔۔۔۔۔  
شاہ بلیک ٹی شرٹ اور بلیو جینز پہنے بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔  
شاہ کی بے باک نظروں کو خود پر مرکوز دیکھتی وہ بری طرح سے سٹپتاتی وہاں سے رائے فرار ڈھونڈنے لگی۔۔۔۔۔

Ladies and gentleman welcome all of you here  
wholeheartedly .

شاہ کی سحر زدہ آواز مائک میں گونجی۔

## Posted On Kitab Nagri

اتنا کے دل کی دھڑکن بے اختیار تیز ہوئی۔ دل دل کو تھام کر شاہ کی گفتگو سننے لگی۔۔۔۔

I wanted to give you a good news, so I have collected all of you here. And that was the purpose of today's party !

Good news has been given that .....

ہماری اپیلی کیشن اب کمپلیشن سٹیج پر ہے۔۔

اور کچھ ہی دنوں میں وہ لانچ ہونے والی ہے

---

یہ خوشخبری میں آپ سب کے ساتھ شئیر کرنا چاہتا تھا اسی لئے آپ سب کو یہاں بلا یا۔۔۔۔

اور آپ سب کے یہاں آنے پر میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔۔۔

اور اس لئے آج یہاں کوئی کام کی بات نہیں ہوگی ہم یہاں صرف انجوائے کرنے کے لئے آئے ہیں اور

انجوائے ہی کریں گے۔۔۔

www.kitabnagri.com

شان خوشگوار موڈ میں کہا۔۔۔۔

جب کے اسٹاف سارا بہت زیادہ حیران تھا شاہ کو اتنے خوشگوار موڈ میں دیکھ کر۔۔۔

ازنا تو شاہ کی خوبصورت سمانل میں کھو گئی تھی۔۔۔۔

جو اس کا وقت ایک ریاست کا شہزادہ ہی تو لگ رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تو اب آپ لوگ مجھے بتائیں گے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیے۔۔۔۔  
یہ کہتے ساتھیانہ کے ساتھ آکر بیٹھ گیا۔۔ اس میں تھوڑی جھک کر بیٹھی ہوئی تھی اور ہاتھ نیچے چیر کی  
طرف رکھا ہوا تھا۔۔۔

شاہ نے آہستہ سے اپنا بھاری مردانہ ہاتھ اس کے مرمریں ہاتھوں کے اوپر رکھا۔۔۔

سکون کی ایک لہر اس کے رخ و روپے میں اتر گئی۔۔۔۔

سرا زنا بہت اچھا گانا گاتی ہے پلیز اس کو بولیں کے گانا سنائے۔۔۔

ایک فلیٹ میں تھوڑا جلتے ہوئے شہر کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

شانے ازنا کی طرف ایک دائیں آنکھ کو اوپر کی طرف کرتے ہوئے دیکھا۔۔۔

جیسے کہنا چاہ رہا ہو کے اب بچ کر کہاں جاؤ گی۔۔۔

ارے نہیں نہیں مجھے کہاں گانا آتا ہے؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے صاف بچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میرے لیے۔۔۔۔

شاہ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اذنا نے مائیک تھام لیا۔۔۔

اور شاہ نے دھیرے دھیرے گٹار سے میوزک بجانا شروع کیا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کچھ کو لیگزنے باقاعدہ ہوٹنگ کی اور کلیپنگ شروع کر دی۔۔۔۔  
سانسوں کو جینے کا اشارہ مل گیا۔۔۔  
ڈوبائیں تجھ میں تو کنارہ مل گیا۔۔۔  
بند آنکھوں میں شاہ کو سوچتے ہوئے مسکراتے ہوئے اپنی آواز کا جادو شاہ پہ چلا رہی تھی۔۔۔  
تو ملا تو خدا کا سہارا مل گیا۔۔۔  
غمزدہ غمزدہ دل یہ تھا غمزدہ  
بن تیرے بن تیرے دل یہ تھا غمزدہ۔۔۔۔  
بس اتنا ہی آتا ہے مجھے۔۔۔  
ازنانے جھوٹ کا سہارا لیا۔  
حقیقت تو یہ تھی کہ بند آنکھوں میں بھی وہ شاہ کی نظروں کی تپش محسوس کر رہی تھی۔۔۔  
شاہ کی کال ای تو وہ اٹھ کر ایک سائیڈ پر چلا آیا۔۔۔  
مگر ازنا بے چین ہو گئی کے شاید ناراض ہو چکا ہے۔۔۔  
ازنا اٹھ کر اس کے پیچھے گئی۔۔۔  
لاؤڈ میوزک کی وجہ سے کچھ سنائی بھی نہیں دے رہا تھا۔۔۔  
ارے مام میں آفس سٹاف کے ساتھ ہوں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

شاہ۔ شاہ چلیں نا۔ ازنا نے اسے واپس آنے کے لیے کہا۔۔۔

ارے یار۔ ازنا ویٹ میں آتا ہوں۔۔۔

نہیں آپ ابھی چلو۔۔۔ ازنا بضد ہوئی۔۔۔

اوکے چلو۔۔۔ دونوں واپس پارٹی انجونے کرنے لگے۔۔۔



جب سے زارا بیگم نے کال کے دوران ازنا کی آواز سنی تھی تو تب سے سخت بے چین تھیں۔۔۔

اور انکی یہ بے چینی عمران شاہ سے چھپی نہیں رہ سکی۔۔۔۔

جانے من! آپ کے من میں ایسا کیا چل رہا ہے جو آپکو پریشان کیے ہوئے ہے؟؟؟؟۔

ازنا کون ہے؟؟؟ وہ نا گواریت سے منمنائی۔

ارے کیوں بیگم! آپکو ازنا کی یاد کیسے آگئی؟

عمران شاہ لہجے میں حیرت سموئے گویا ہوئے۔۔۔

شاہ کے ساتھ وہ لڑکی بھی ہے۔ میں نے اسکی آواز بھی سنی ہے۔۔۔ وہ ازنا کے لیے نفرت چھلکاتے لہجے

میں بولیں۔۔۔

ارے بیگم وہ بھی شاہ کی کو لیگ ہے۔۔۔ اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں۔۔۔

عمران شاہ کو زارا بیگم کے سخت تاثرات خطرناک لگ رہے تھے اس لئے تحمل مزاجی سے گویا ہوئے

---



## Posted On Kitab Nagri

نہیں عمران مجھے کچھ گڑ بڑ لگ رہی ہے۔۔۔۔

عمران شاہ سر جھٹک کر رہ گئے۔۔۔۔

اگلے دن شاہ آفس سے واپسی پر زبردستی ازنا کو اپنے ساتھ گھر لے آیا۔۔ تاکہ اپنے پیرنٹس کو بتا سکے

۔۔۔۔

گاڑی ایک عالی شان محل میں آکر رکی۔۔۔

ازنا تو بس حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔

تم یہیں ویٹ کرو۔ میں ماما کو سر پرانزدوں گا۔۔۔۔

جب کہ ازنا سنیں سنیں کرتی ہی رہ گئی۔۔۔۔

شاہ نیچے اتر کر بھی ازنا کو دیکھتا دیکھتا لٹے پاؤں چل رہا تھا۔۔

ازنا سے ایسے چلتے دیکھ ہنستے ہوئے لوٹ پاٹ ہو رہی تھی۔۔۔

یہ منظر اتنا دلکش لگ رہا تھا کہ شاہ نے اسے فلاننگ کس کی۔۔۔

ابھی ایک قدم پیچھے ہی ہوا تھا کہ زارا بیگم سے ٹکرا گیا۔۔

گاڑی میں کون ہے شاہ جس کے ساتھ تم یہ حرکتیں کرتے پھر رہے ہو؟؟؟ وہ دبے دبے لہجے میں

چنیں!

گاڑی میں ازنا ہے مام!

## Posted On Kitab Nagri

یہ کہنے کی دیر تھی کہ زارا بیگم گاڑی کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔  
ازنا زارا بیگم کو اپنی آتے دیکھ مسکراتے ہوئے نیچے اتر کر ای۔۔۔  
السلام وعلیکم! آنٹی۔

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

## Posted On Kitab Nagri

ازنا نے تھوڑا جھنجھکتے ہوئے سلام کیا۔۔۔

بس بس! تم شاہ کی گاڑی میں کیا کر رہی ہو؟ زارا بیگم نے کرخت لہجے میں  
استفہار کیا۔۔۔

وہ شاہ سرنے کہا تھا آپ سے ملو اگر گھر چھوڑ دیں گے۔۔۔

ازنا کی آنکھیں یک دم نم ہوئی۔۔۔

کیوں؟ میں کیوں ملوں گی تم سے؟؟؟ اور باس کون ہے تم یا غاز؟؟؟

انکا حد درجہ سرد لہجہ ازنا کو کسی طمانچے سے کم نہ لگا۔۔۔

شرم نہیں آتی تمہیں اپنے باس کے اتنے قریب ہوتے ہوئے؟؟؟

خواب دیکھو مگر اپنی اوکات کے مطابق۔

وہ ازنا کو گنگ کر گئیں۔۔۔

مام! اسے میں لایا ہوں اوکے۔

شٹ اپ غاز۔ میں اس لڑکی سے بات کر رہی ہوں۔

اب اگر تھوڑی سی خود داری بچی ہے تو دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔

ازنا فوراً باہر کو بھاگی۔۔ آنسو تھے کے بھل بھل بہ رہے تھے۔۔۔

Mom what is wrong with you???

## Posted On Kitab Nagri

آپ اسے غلط جج کر رہی ہیں۔۔  
شاہ نے اپنے لہجے کو سخت ہونے سے روکتے بولا۔۔  
وہ ایک ایمپلوے سے زیادہ میری اچھی دوست ہے۔۔  
اسے میں لایا تھا۔ اور اس طرح بات کرنے کا حق کسی کو نہیں دیتا۔  
وہاں سے مڑا اور نکل گیا۔۔۔

زارا بیگم شاہ کے اس باغی انداز پر بھڑک اٹھی۔۔۔



ازنا ازنا ویٹ! شاہ بھاگتا ہوا اس تک آیا۔۔۔

میں اپنی مام کی طرف سے تم سے سوری کرتا ہوں۔

میں تمہارے ساتھ ہوں نہ میری جان۔۔ اب پلیز ہنس دو۔۔۔

شاہ پیار سے اس کے رخساروں سے آنسو چختے ہوئے بولا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ازنا شاہ کے اس محبت بھرے انداز پر مسکرا دی۔۔

Thats like my girl!

چلو آ جاؤ اب میں تمہیں گھر چھوڑ دوں۔۔۔

اور پھر آپ کے جم کا کیا ہوگا؟؟؟ ازنا فکر مندی سے بولی۔۔۔

جم کی آج چھٹی۔۔ جم تم سے زیادہ امپورٹنٹ تو نہیں ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دونوں ہنستے مسکراتے آنے والے وقت سے انجان خوش گپیوں میں مصروف گھر کی طرف روانہ ہوئے

---



اففف اللہ جی یہ شاہ کدھر چلے گئے ہیں؟؟؟

مجھے بلایا تھا اور دیکھو خود ہی غائب ہو گئے ہیں۔۔۔

ازنا روم میں ٹہلتے ہوئے خود سے باتیں کرتی ہوئی بولی۔۔۔

شاہ یہ کیا کر رہے ہیں آپ کوئی دیکھ لے گا تو کیا کہے گا۔۔۔۔

شاہ اذنا کو باتیں کرتے دیکھ چپکے سے آیا اور پیچھے سے اس کو اپنی مضبوط باہوں کے گھیرے میں لے لیا

----

دیکھو آج میری ایک بہت زیادہ بڑی اور امپورٹ میٹنگ ہے۔۔۔ اور میں چاہتا ہوں کہ تم مجھے بہت

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھی طرح سے سی آف کرو۔۔۔ اور ایک اچھی سی بیسٹ آف لک کس مجھے دے دو۔۔۔ شاہ نے شرم و لحاظ کو بالائے طاق رکھتے ہوئے

اپنی ڈیمانڈ کی۔۔۔۔

جب کہ ازنا کی آنکھیں مارے حیرت کے باہر آنے کو بیتاب تھیں۔۔۔

Come on!

پلیز مت کرو یہ آفس ہے۔۔۔ پلیز

## Posted On Kitab Nagri

ازنا ازنا تقریباً رو دینے کو تھی۔۔۔

So what !what if there is an office ???

شاہ تو جیسے زبردستی پہ اتر آیا۔۔۔۔

او کے اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھیں۔۔۔

ازنا اس کے گالوں پر ہلکے سے لپٹ کر کے واپس پیچھے ہو گئی۔۔۔

please leave me now ...

ازنا منمنائی۔۔۔

یہ سب کیا چل رہا ہے ازنا۔۔

عمران شاہ اتنے زور سے دھاڑے کے آفس کے در و دیوار ہل گئی۔۔۔

ازنا ایک جھٹکے سے شاہ سے دور ہوئی۔۔۔

عمران شاہ جو آج آفس میں چکر لگانے آئے تھے آگے یہ سب دیکھ کر تیش میں آ گئے تھے۔۔۔

میں تم سے بات کر رہا ہوں لڑکی یہ سب کیا چل رہا ہے؟؟؟ عمران شاہ ایک بار پھر سے دھاڑے۔۔۔

اذنا فوراً سے آگے بڑھی۔۔ اور باہر کو لپکی۔۔

جب عمران شاہ کی آواز اس کو سیسے کی طرح اپنے کانوں میں آ گئی۔۔۔

ڈیڈ میں نے ہی اس کو بلایا تھا۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سب کچھ ہی تو میری سمجھ میں آرہا ہے اس کو جاب پر رکھنا اور اپنے قریب رکھنا۔۔ شاہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ عمران شاہ ایک بار پھر سے پھنکارے۔۔۔

تمہاری ماں بالکل صحیح کہہ رہی تھی اس لڑکی کو ہاتھ کیا دیا یہ تو سر پر چڑھ کر بیٹھ گئی۔۔

ازنا تمہیں ایک لمحے کے لئے بھی شرم نہیں آئی تم میرے بیٹے کو اپنے جال میں پھنسانے چلی تھی۔۔ کیا تم اسی لئے نوکری مانگنے آئی تھی۔۔۔

تمام اسٹاف جمع ہو چکا تھا اور آج کا تماشہ دیکھنے لگا۔۔۔ سب لوگ آپس میں گوسپس کرنے لگے۔۔۔ ڈیڈ ہم یہ سب باتیں آفس میں بھی تو بیٹھ کر کر سکتے ہیں نا۔۔۔

shut up just shut your mouth !

اور ازنا تم سے مجھے یہ امید نہیں تھی۔۔۔ عمران شاہ اپنی زبان سے زہر اگلنے سے باز نہیں آرہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاہ اس پل ازنا کی متغیر ہوتی رنگت دیکھ کر خود کو کوسنے لگا۔۔۔

you are fire right now get lost ...

اذنا ایک شکوہ کناں نظر شاہ پر ڈال کر باہر کی طرف بھاگ گئی۔۔۔۔

عمران شاہ آفس کی طرف چلے گئے۔۔۔

what the hell is going on here! go back to work !

## Posted On Kitab Nagri

شاہ اپنی خون چھلکاتی نظروں سے سب کو گھورتا ہوا اذنا کے پیچھے لپکا۔۔۔۔۔  
پلیز ازنا رک جاؤ پلیز۔۔۔ وہ ازنا کو روکنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔۔۔  
آپ میرے پیچھے مت آؤ پلیز آپ کی اور میری دنیا ایک نہیں ہے۔۔۔۔۔  
آج مجھے صحیح طرح سے اپنی اوقات کا اندازہ ہو چکا ہے۔ مجھ پر احسان کر دیں کہ دوبارہ میرے پیچھے مت  
آنا۔۔۔ ازنا بے دردی سے اپنے آنسو پونچھتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔  
شاہ کتنا بھی سخت مزاج اور اکھڑ مزاج کیوں نہ ہو وہ اپنے ماں باپ کی آنسلٹ نہیں کرتا تھا۔۔۔۔۔  
مگر آج جو ازنا کے ساتھ ہوا۔۔۔ اور ازنا کے آنسو شاہ کو کسی پل سکون نہیں لینے دے رہے تھے۔۔۔۔۔



میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا کہ آج کل کی لڑکیاں صرف پیسہ دیکھتی ہیں صرف پیسہ۔۔۔۔۔  
وہ اپنے غصے کے اوبال کو دبائے بغیر عمران شاہ سے بولیں۔۔۔۔۔  
کاش میں نے پہلے تمہاری بات سن لی ہوتی۔۔۔ عمران شاہ یاسیت سے گویا ہوئے۔۔۔۔۔  
میں ہمیشہ۔۔۔۔۔

شاہ۔۔۔ کدھر جا رہے ہو۔ وہ بھی بیگ پیک کر کے...  
مام میں ازنا سے پیار کرتا ہوں۔ اگر آپ لوگ اسے قبول نہیں کر سکتے میرے لئے تو کوئی بات نہیں  
۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں اگر کچھ بولوں گا تو آپ لوگوں کو دکھ ہوگا۔ جو کہ میں نہیں چاہتا۔۔ اس لئے میں یہ گھر چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

تم پاگل ہو گئے ہو غارتی ایک کل کی ای لڑکی کے لیے اپنے مام ڈیڈ کو چھوڑ کر جا رہے ہو۔ وہ تاسف سے گویا ہونیں۔۔۔۔

نہیں موم صرف اسے سپورٹ کرنے جا رہا ہوں۔۔

وہ جتا کر بولا۔

پاگل ہو گئے ہو تم۔ وہ لڑکی تمہارا یوز کر رہی ہے سمجھو اس بات کو۔۔ عمران شاہ بھی اپنے ضدی بیٹے کو سمجھاتے ہوئے بولے۔۔

وہ لڑکی نہ ہماری برابری کی ہے اور نہ ہی ہماری برادری کی۔ وہ اپنے لہجے کو قدرے نرم کرتے ہوئے بولے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمجھ تو آپ غلط رہے ہیں ڈیڈ۔۔

میں پیار کرتا ہوں اس سے اور پیار اونچے نیچے سٹیٹس نہیں دیکھتا۔ اور اگر یہ سب ہو بھی نہ تو مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

آج جب اس لڑکی کو میری سب سے زیادہ ضرورت ہے تو میں اسے چھوڑ دوں۔ سوری پر میں بزدل نہیں ہوں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بڑی بڑی باتیں کر رہے ہو نہ تم۔ بنا میرے نام اور پیسے کے گھس جاؤ گے تم۔ نہ گواریت سے بولے۔  
پیسایہ رہے کریڈٹ کارڈ اور یہ رہا سب کچھ۔۔ اپنی پاکٹ سے کچھ کیش اور کریڈٹ کارڈ وغیرہ نکال کر  
عمران شاہ کے سامنے رکھے۔۔۔

اور جانے کو پلٹا۔ مگر زارا بیگم روتے ہوئے اسے روکنے لگیں۔۔۔  
تو ٹھیک ہے تم جاؤ اور بھول جانا اس آپلیکیشن کو ان خوابوں کو جو تم نے دیکھے تھے سب کچھ کمپنی میں  
بھول کے جانا۔۔ اور میں بھی دیکھتا ہوں اپنے بل بوتے پر تم کیا بن سکتے ہو۔ عمران شاہ غرائے۔۔  
ٹھیک ہے دیکھ لیجئے گا۔ لاپروا سے انداز میں کہتا ہوا وہ جانے لگا۔ مگر زارا بیگم نے ایک بار پھر اس کو پکڑ لیا  
اور جانے سے روکنے لگی۔۔

بیٹا وہ تمہارے بابا ہیں۔ تمہیں سمجھانے کے لیے غصہ کر رہے ہیں مگر تم مت کرو پلیر  
جانے دو اس کو دو دن میں جب دنیا لات مارے گی تو پلٹ کر اسی در پر واپس آئے گا۔ عمران شاہ ہٹ  
درمی سے بولے۔۔۔

کیا بغیر پیچھے مڑے سیدھا نکلتا چلا گیا۔۔۔  
کیا ہر محبت کرنے والے کا یہ ہی انجام ہے؟؟؟ یہ سچ ہے کہ تقدیر اور مقدر کی جنگ میں ہمیشہ انسان ہار  
جاتا ہے۔

یا اللہ! اگر وہ انسان میرا نہیں ہو سکتا تھا تو پھر اس کے خواب دکھائے ہی کیوں؟؟

## Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے رب سے محو گفتگو تھی۔۔۔

عشق نے اسے سب کے سامنے شرمندہ کر کے، اس کی عزت نفس کو مجروح کر دیا تھا۔۔

ازنا بیٹا اٹھو سوپ پی لو! ارمینہ بیگم سوپ کا باول ازنا کے سامنے رکھتے ہوئے بولیں۔۔

رات بھر آنسو بہتے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ صبح بخار میں پھنک رہی تھی۔۔

ماما دل نہیں کر رہا۔۔ اس نے تکلیف سے کراہتے ہوئے کہا۔۔

دروازے پر دستک ہوئی۔۔

اس وقت کون آگیا ہے؟ چلو تم یہ سوپ پیو۔۔ تو میں دیکھ کر آتی ہوں۔۔

دروازہ کھولتے ہی سامنے ایک خوش شکل نوجوان کھڑا تھا۔۔

جی بیٹا! کس سے ملنا ہے آپکو؟؟؟ وہ شفیق لہجے میں گویا ہوئیں۔۔

آنٹی میں ازنا کا کوئی لگ ہوں۔۔ ازنا سے ملنا تھا۔۔

آ جاؤ بیٹا۔۔

www.kitabnagri.com

آرمینہ بیگم اسے ازنا کے روم میں ہی لے آئیں۔۔ بیٹا ازنا کو بہت تیز ٹمپیر پچر ہے۔۔

ازنا شاہ کو سامنے دیکھ کر ٹھٹھک گئی۔۔

جب کہ شاہ ازنا کے چہرے پر پھیلی سرخی دیکھ کر حقیقی معنوں میں پریشان سا ہو گیا۔۔

ارمینہ بیگم تھوڑی دیر بٹھھیں۔ پھر ناشتہ بنانے چلی گئیں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟ واپس چلے جائیں۔ ازنا نے نم ہوتی آنکھوں سے کہا۔۔۔  
اور یہاں بس ہوئی تھی شاہ کی۔۔۔ اور اگے بڑھ کر اس کے ماتھے پر اپنی محبت کی مہر ثبت کی۔۔۔  
دور ہٹیں۔ مجھے بات نہیں کرنی آپ سے۔ ازنا شاہ کی قربت پہ اپنی بے ترتیب ہوتی دھڑکنوں  
کو قابو کیے منہ پھیر گئی۔۔۔  
سوری! اس کے کان کی لو کو  
لبوں سے چومتا وہ گھمبیر لہجے میں بولا۔۔۔  
ازنا کو اپنا سانس اٹکتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔  
شاہ پیچھے ہو جائیں ماما آجائیں گی۔۔۔  
میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں آؤں گا۔ میں گھر چھوڑ آیا ہوں۔ اب ہم الگ سے دنیا بسائیں گے۔۔۔  
چھوڑ آیا ہوں دولت سٹیٹس۔۔۔ میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہوں گا۔۔۔  
چلو بیٹھو آپ۔ میں فریش ہو کے آتی ہوں۔۔۔ ازنا ایسا محسوس کر رہی تھی جیسے سر سے کوئی بوجھ اتر گیا  
ہو۔۔۔  
ڈریس لے کر باتھ روم میں بند ہو گئی۔۔۔  
ارمینہ بیگم ناشتہ لے کر ازنا کے روم میں ہی آ گئیں۔۔۔  
ارے یہ لڑکی کدھر چلی گئی۔۔۔ وہ بڑبڑائیں۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

آنٹی ازنا فریش ہونے گئی ہے۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔

ارمینہ بیگم کو یہ لڑکا بہت اچھا لگا۔۔۔

ازنا بلیو کلر کی سکرٹ اور بلیک پیٹ پہنے کافی فریش اور خوبصورت لگ رہی تھی۔

سب نے ساتھ مل کر ناشتہ کیا۔۔۔ جب تک ازنا نے شاہ کا انٹر وڈکشن بھی کروا دیا تھا۔۔۔

مام شاہ کی گھر میں کسی بات کو لے کر ان بن ہو گئی ہے۔۔ تو اس لیے گھر دیکھنا چاہتے ہیں۔ ازنا نے ارمینہ

بیگم کو آدھی حقیقت سے آگاہ کیا۔۔۔

ارے تو کہیں جانے کی کیا ضرورت ہے۔ عمران بھائی کا بچا ہے۔ اور سب سے بڑی بات کافی سلجھا ہوا

ہے۔

اب سے آپ ہمارے ساتھ ہی رہو گے اور کوئی بحث نہیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارمینہ بیگم نے گویا بات ہی ختم کر دی۔۔۔

چلو ٹھیک ہے اگر آپ اتنا فورس کر رہی ہیں تو میں یہی بطور پین گیسٹ رک جاتا ہوں

--

میرا ایک جگہ پر انٹرویو ہے تو میں چلتا ہوں۔ واپسی پر بات ہوگی۔۔۔

شاہ نے ازنا کو نظروں میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے بیٹا خیر سے جاؤ اللہ پاک آپ کو کامیاب کرے۔۔۔

ارمینہ بیگم نے شاہ کو اپنی دعاؤں میں رخصت کیا۔۔

چلو ازنا تم ریست کرو میں جب تک روم تیار کروالوں۔۔۔

ارمینہ بیگم دروازے سے کہتی ہوئی پلٹ گئی۔۔۔

ازنا پیچھے شاہ کو سوچتے ہوئے مسکرا دی۔ اور شاہ کی محبت کی دل سے قائل ہو گئی۔۔۔

ہوتی بھی کیوں نہ وہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر ازنا کے لئے آ گیا تھا۔

یہ سب سوچتے ہیں ازنا کے چہرے پر ایک خوبصورت مسکراہٹ نے احاطہ کیا۔۔۔



شاہ بار بار اپنی گھڑی پر ٹائم دیکھ رہا تھا۔۔۔

ایک جاب کے انٹرویو کے لیے آئے ہوئے وٹینگ روم میں بیٹھے ہوئے اسے تقریباً ایک گھنٹہ گزر گیا تھا

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

کچھ دیر بعد ملک کی آواز سے دروازہ کھلا اور ایک لڑکا باہر آیا۔۔۔  
ایکسیوزمی آل آف یو۔۔ ایکچولی ہمیں اپنے آفس کے لیے کینڈیڈیٹ مل چکا ہے سو بیٹرک نیکٹ ٹائم۔  
شاہ دوسری جگہ میٹنگ کے لیے گیا۔ مگر وہاں کی اسسٹنٹ میں شاہ کو باس سے ملنے نہیں دیا۔۔  
سر میں مجبور ہوں بنا پوائنٹمنٹ کے میں آپ کو اندر جانے نہیں دے سکتی۔ اسسٹنٹ نے اپنی مجبوری  
بیان کی۔۔۔

ارے یہی م ایک بار میرا ریز یوم تو چیک کروادیں ان کو۔۔ شاہ نے اصرار کیا۔۔  
اور پلیز اب آپ جاییے اور ویٹ کیجئے گا جس دن آپ کو بلا یا جائے گا تب آئیے گا۔۔  
عالیہ ان کو بھیج دیں اندر۔۔

## Posted On Kitab Nagri

غفار صاحب جواب باہر جا رہے تھے اسسٹنٹ کو کسی کے ساتھ لڑتے دیکھا تو اندر بھیجنے کا کہا۔۔۔  
او کے سراب آپ جاسکتے ہیں اندر۔۔۔

شاہ نے ایک کڑی نظر اس پر ڈالی اور اندر کی طرف چلا گیا۔۔۔  
غفار صاحب نے شاہ کا ریزوم چیک کیا۔۔ اور کہا آپ کا ریزوم تو ماشاء اللہ سے کافی اسٹرونک ہے

لیکن میں آپ کو جاب دینے کا رزق نہیں لے سکتا۔۔ کیوں کے آپ میرے کمپیٹیٹر کے بیٹے ہیں۔ ہاں  
اگر آپ چاہو تو میں آپ کو پیسوں کی مدد ضرور کر سکتا ہوں۔۔۔

No need thank you sir !

مجھ میں اتنی قابلیت ہے کہ اپنی محنت سے کچھ کر سکوں نہ کہ یہ بھیگ کے پیسوں سے۔۔۔  
اس لیے بہتر ہے کہ اپنے پیسوں کو اپنی جیب میں رکھیں۔۔۔

ورنہ یہ جو ہاتھ آپ نے آگے بڑھایا ہے اس کو میں جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دوں گا۔۔ شاہ اپنی سرخ  
ہوتی ہوئی آنکھیں اس پر گاڑتے ہوئے غرایا۔

کہتے ہی شاہ اٹھا اور گھر چل دیا۔۔۔



شاہ جب گھر آیا تو اسی اس کے چہرے کا احاطہ کیے ہوئے تھی۔۔۔  
ارمینہ بیگم اپنے کسی جاننے والے سے ملنے گئی تھیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ازنا جو شاہ کا ہی ویٹ کر رہی تھی۔۔۔ اسے اتنا دیکھ مسکرائی۔۔۔ پریشان کیوں ہو رہے ہو وہ سب جابز آپ کے لیے تھی ہی نہیں۔۔۔ آپ کو اپنا کچھ کرنا چاہیے۔۔۔ ویسے آپ کو نہ اپنے اس ایپ پر کام کر لینا چاہیے۔ اور وہ ویسے بھی آپ کا ڈریم پر وجیکٹ تھا رائیٹ؟؟۔۔۔ ازنا اسے دلا سہ دیتے ہوئے بولی۔

ایکچولی یو آر رائٹ۔ میں نے تو اس بارے میں کچھ سوچا ہی نہیں۔۔۔ لیکن میں اس ایپ پر کام نہیں کر سکتا کیونکہ اس پر ڈیڈ کے ریسورسز یوز ہوئے ہیں۔۔۔ لیکن میں اپنا تو کچھ بنا سکتا ہوں نہ۔۔۔ مگر نئے بنانے کے لئے۔۔۔

شاہ نے دانستہ اپنا جملہ ادھورا چھوڑ دیا۔۔۔

ازنا ایک جھٹکے سے اٹھی اور اپنے روم میں گئی اور وہاں سے ایک پوٹلی سی لے کر آئی۔۔۔ شاہ خاموشی سے اس کی تمام کاروائی دیکھ رہا تھا۔۔۔

یہ میری کچھ جیولری ہے۔۔۔ اور کچھ سیونگنز بھی ہیں۔۔۔

آئی ایم سوری جناب یہ میں نہیں لے سکتا۔ وہ ابھی بات کر رہی تھی جب شانے ٹوک دیا۔۔۔

اور یہ آپ کو لینے پڑیں گے۔۔۔ اور پھر جب آپ کا ایپ لانچ ہو جائے گا تو پھر مجھے سود سمیت واپس کر

دینا۔۔۔ اذنا نے دو ٹوک بات کی۔۔۔

اور مجبوراً شاہ کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔۔۔



شاہ نے اپنی ایپ پر کام کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بیٹا ازنا کی خالہ کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے تو میں ان کی طرف جارہی ہوں ازنا ابھی سو رہی ہے جب اٹھے گی تو بتا دینا۔۔۔ ارے آنٹی آپ کیسے جائیں گی میں آپ کو لے چلتا ہوں۔۔۔ شاہ نے مشورہ دیا۔۔

ارے نہیں بیٹا میں چلی جاؤں گی آپ اپنے پر وجیکٹ کے اوپر کام کرو اور ازنا کو لازمی بتا دینا۔۔۔ اوکے آنٹی۔۔۔

ارمینا بیگم چلی گئی تو شاہ بھی فریش ہونے چلا گیا۔۔ شاہ جیسے ہی فریش ہو کر باہر آیا تو صحن میں اپنی ماں کو کھڑا پایا۔۔ اور بھاگ کر ان سے لپٹ گیا۔۔۔ گھر چھوڑ کر چلے آئے ایک بار بھی اپنی ماں کے بارے میں نہیں سوچا۔ چلو اب گھر چلو۔۔ شاہ دیکھو میں نے آپ کا فیورٹ ناشتا تیار کیا ہے۔

اذنا فریش ہو کر باہر آئی اور شاہ کا فیورٹ ناشتہ تیار کرتے ہی جیسے ہی وہ لاونج میں آئی وہاں شاہ کے پاس زارا بیگم کو کھڑے پایا۔۔۔

السلام علیکم آنٹی آپ بیٹھیں میں آپ کے لیے بھی ناشتہ لے کر آتی ہوں۔۔۔ اسے سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا کہے پر یہی کہہ کر چلی گئی۔۔۔

مام ازنا بہت اچھی لڑکی ہے۔ وہ اور اس کی ماما میرا بہت خیال رکھتی ہیں۔ آپ نے ابھی خود ہی دیکھا نہ تھا

---



## Posted On Kitab Nagri

اور بہت جلد میرا ایپ بھی لانچ ہونے والا ہے ڈیڈ کی ہیلپ کے بغیر۔۔۔  
یہ سب بتاتے ہوئے شاہ کے چہرے پر ایک الگ ہی رنگ تھا۔ زارہ بیگم سے چھپانہ رہ سکا۔۔۔  
اتنے میں اس نے ٹیبل پر ناشتہ رکھا اور دونوں کو ناشتہ کرنے کے لیے کہا۔۔۔  
ارے اب تم بھی بیٹھو اور ناشتہ کر لو۔ شاہ نے ازنا کو آنکھیں دکھائیں۔۔۔  
اور پھر بیٹھ کر ناشتہ کرنے لگے۔۔۔



ایپ کو ہر طرح سے چیک آؤٹ کیا گیا۔

مسٹر شاہ یہ ایپ آپ کا ہے مطلب کیا یہ ایپ آپ نے خود بنایا ہے؟؟؟  
باس نے کھوجتی نگاہیں شاہ پر مرکوز کیں۔۔۔

آپ کو لگتا ہے سوشل میڈیا کی ایک نئی وار میں آپ نے ایکسٹرونک کنڈنٹر کھڑا کیا ہے۔ وہ آدمی اب  
صحیح معنوں میں شاہ کے چھکے چھڑا رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ نے یہ سب بہت اچھے سے کس کیا ہے لیکن۔۔۔۔



شاہ جب واپس گھر آیا تو بیگ کو بہت زور سے صوفے پر اچھال کر بیٹھ گیا۔۔۔

ازنا نے شاہ کے چہرے پر اداسی رقم دیکھی تو اس کے پاس آئی۔۔۔

اٹس اوکے شاہ ہوتا ہے ایسا ہم کہیں اور ٹرائی کریں گے۔۔۔ ازنا شاہ کا حوصلہ بڑھانے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں مجھے نہیں ٹرائی کرنا کہیں اور۔۔۔ شاہ نے ازنا کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

شاہ کے اس جواب پر ازنا مایوس ہوئی اور منہ لٹکا کر بیٹھ گئی۔۔۔

Because we did it!

شاہ نے چیک ازنا کے سامنے لہراتے ہوئے کہا۔۔ ہماری ایپ بک گئی۔۔۔

یہ میری پہلی کمائی کا چیک ہے۔ تمہارے لیے۔۔ شاہ نے ازنا کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے کہا۔۔

نہیں شاہ! اس پر سب سے پہلے آپ کے پیرنٹس کا حق ہے۔ یہ چیک آپ کو ان کو دینا چاہیے وہ بہت

خوش ہوں گے۔۔

اور میں نے آپ کی آنکھوں میں اپنے پیرنٹس کی کمی محسوس ہوتے ہوئے دیکھی ہے۔۔

ٹھیک ہے جائیں گے تو پھر دونوں جائیں گے۔۔ ازنا کے لیے تو یہی کافی تھا کہ شاہ کی ضد ٹوٹی۔۔

ڈیڈ یہ میری پہلی کمائی کا چیک ہے۔ میں نے الگ سے ایک ایپ بنائی۔۔ اور اس کا پہلا چیک آپ کے

لئے۔

www.kitabnagri.com

اور جس کمپنی کو میں نے وہ ایپ بیچی ہے اس نے مجھے پرمنٹ جاب کا آفر بھی دیا ہے۔۔

اور یہ سب ہوا ہے ازنا کی وجہ سے۔ میں اکیلا تھا اور اسی نے مجھے اٹھایا موٹیویٹ کیا۔ اور آج آپکا بیٹا اپنے

پیروں پر کھڑا ہے صرف اسی کی وجہ سے۔۔۔

شاہ نے اپنے پیرنٹس کا بغور جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں لیکن عزت، سٹیٹس، رتبے جیسا کچھ ہوتا ہے یا نہیں۔۔۔ عمران شاہ نے ایک کھوکھلی سی وضاحت پیش کی۔۔۔

اس لڑکی نے آپ کے بیٹے کو چلنا سکھا دیا ہے اور آپ ابھی بھی سٹیٹس پہ اٹکے ہیں۔؟؟؟  
شاہ نے تاسف سے عمران شاہ کو کہا۔

غاز ٹھیک کہ رہا ہے۔ یہ ہماری غلطی تھی کہ ہم ان دونوں کے پیار کو سمجھ نہیں پائے۔  
زارا بیگم کو بیٹے کی دوری نے توڑ کر رکھ دیا تھا۔ اس لئے اب وہ بیٹے کی خوشی چاہتی تھیں۔۔۔  
سچ کہوں تو غاز کو اس سے اچھی ہمسفر نہیں مل سکتی۔۔۔

تو اس وقت ازنا کہاں ہے؟ عمران شاہ اپنی شرمندگی چھپاتے ہوئے بولے۔۔۔  
دل کا تو ان کا بیٹے کے آنے پہ ہی پیسج گیا تھا۔ مگر اپنی جھوٹی انا کے خول میں پلٹنا انہوں نے ضروری سمجھا تھا۔۔۔

وہ گھر کے باہر کھڑی ہے۔ شاہ نے کہا۔۔۔  
اوکے اسے کہو اپنے گھر جائے۔ ہم شام میں گھر چلیں گے اس کے اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔  
عمران شاہ اپنے بیٹے کو دیکھتے بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کر رہے تھے۔۔۔  
ڈیڈ! میں اسے نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بکواس بند کرو۔ میں تمہارا باپ ہوں۔ تم میرے نہیں۔۔۔ مجھے لگتا ہے تم شادی کرنا ہی نہیں چاہتے  
۔۔ عمران شاہ اپنے لہجے کو مصنوعی سخت بناتے ہوئے بولے۔۔۔  
شاہ کو جب سمجھ ای تو فوراً باپ سے لپٹ گیا۔۔۔



ازنا کافی پریشان تھی۔ کے شاہ نے مجھے گھر سے جانے کا کیوں بولا۔ آخر ایسی بھی کیا غلطی ہو گئی تھی مجھ  
سے۔۔۔ ازنا اپنے آنسوؤں کو نہیں روک پارہی تھی۔۔۔  
نیچے سے ہنسنے اور بولنے کی آوازیں آرہی تھیں۔  
ازنا اپنا آنسوؤں سے ترچہ صاف کرتی نیچے اتر کر ای۔۔۔  
مگر آگے کا منظر دیکھ کر حیران ہو گئی۔۔۔

بے ساختہ سب کی نظریں دروازے میں کھڑی ازنا پر پڑی۔ تو عمران شاہ نے اٹھ کر ازنا کے پاس آتے  
ہی اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔  
www.kitabnagri.com  
ارمینہ بیگم بھی خوشی سے پھولے نہیں سمارہی تھیں۔۔۔  
کیا آپ میرے نالائق بیٹے کی دلہن بننا پسند کرو گی؟؟؟؟

عمران شاہ نے ایک آس بھری نگاہ ازنا پر ڈالی۔ اور اب وہ اپنے جواب کے منتظر تھے۔۔۔۔  
ازنا شرماتا کر بھاگ گئی۔ اور پیچھے سب کے قہقہے گونجے۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ازنا علوی ولد وہاب علوی آپکو غازیان شاہ ولد عمران شاہ کے نکاح میں سکھ رائج الوقت پانچ لاکھ روپے دیا جاتا ہے۔ کیا آپکو قبول ہے۔۔۔

اس نام پر دھڑکنوں نے ایک شور سا برپا کر دیا تھا۔۔۔  
دل پہ ہاتھ رکھ کر قبول کر لیا۔۔۔

ایجاب و قبول کا مرحلہ تہ ہوا۔ اور بہت سی دعاؤں سے ازنا آج اس گھر سے رخصت ہو رہی تھی۔۔۔  
شادی لو میرج ہو یا ریتخ یہ وہ لمحہ ہوتا ہے جب لڑکی کو بچپن سے لے کر اب تک تمام منظر آنکھوں کے سامنے گھومتے نظر آتے ہیں۔۔۔  
کٹھن مرحلہ ہوتا ہے۔۔۔

ازنا بھی اس مرحلے سے گزر رہی تھی۔۔۔



ازنا کو لا کر ایک شاندار روم کے بیچ و بیچ پڑے ایک جہازی سائز بیڈ پر بیٹھا دیا۔۔۔  
روم گلاب کے پھولوں کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔۔۔

شاہ کی بڑی سی تصویر جس میں مسکراتے ہوئے اور بھی پیارا لگ رہا تھا۔۔۔  
کچھ دیر بعد کلک کی آواز سے دروازہ کھلا۔۔۔

ازنا اپنی اتھل پتھل ہوتی دھڑکنوں کو سمجھانے لگی۔۔۔  
شاہ دھیرے سے ازنا کے پاس آ کر بیٹھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ازنا جو ڈیپ ریڈ اور سکن کلر کے لہنگے میں اپنی تمام تر حشر سامانیوں سمیت گھونگھٹ ڈالے بیٹھی تھی

---

شاہ کو اپنا ایمان ڈگمگاتا لگ رہا تھا۔۔۔

شاہ نے گھونگھٹ اٹھایا تو بے خود ہونے لگا۔

خوبصورت بڑی بڑی پلکوں کی جھلمکن۔۔ خوبصورت تراشیدہ ہونٹ اس پر سچی ریڈ لپ اسٹک، جوڑے میں مقید بالوں کی کچھ آوارہ لٹیں اسے دیوانہ کر رہے تھے۔۔

آج تو سچ میں میری جان لے لو گی۔۔

شاہ اپنے ایک ہاتھ کے جھٹکے سے اسے اپنی طرف کھینچتے ہوئے بو جھل لہجے میں بولا۔۔

ازنا اس کی بڑھتی ہوئی وارفتگیوں سے گھبراتی ہوئی مزید سمٹ گئی۔۔

شاہ۔۔ ازنا گھبراتے ہوئے بولی۔۔ ! congratulations my dear misses

شاہ ازنا کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے بولا۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ازنا تھوڑا سا پیچھے ہوئی۔۔ شاہ نے زور سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگایا۔۔

اب یہ گریز کیوں اب تو میں پورا پورا حق رکھتا ہوں۔ شاہ نرمی سے مگر وارن کرتے بولا۔۔

اس کی آنکھوں کی چمک بتا رہی تھی کہ وہ آج دنیا فتح کر چکا ہے۔۔

کیا زندگی کے اس نئے سفر میں تم میرا ساتھ دینا پسند کرو گی؟؟؟



## Posted On Kitab Nagri

شاہ نے اس کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہوئے کہا۔۔  
شاہ بلیک شیروانی میں ایک ریاست کا شہزادہ ہی تو لگ رہا تھا۔۔  
ازنا کو شاہ کی یہ ادا بہت بھائی۔ جو حقوق ہوتے ہوئے بھی ازنا سے اجازت مانگ رہا تھا۔۔  
ازنا کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔ شاہ کی باہوں میں سما گئی۔۔ اسے معتبر کر گئی تھی۔  
غم کے بادل چھٹ گئے تھے۔ اور ایک نیا سویرا ان کا منتظر تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595